OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم: تعریف، ضرورت واہمیت اور تاریخی پس منظر

Life Skills-Based Education: Definition, Need, Importance and Historical Background

Muhammad Rizwan Yasin
Lecturer, Department of Islamic Studies, Institute of Southern Punjab Multan
Syed Iftikhar Ali Gilani
Lecturer, Department of Islamic Studies, Institute of Southern Punjab Multan

Abstract

This article is an introduction to life skills-based education. In this article we have defined life skills and life skills-based education. Importance and the need of life skills-based education have been defined too. We have described the methodology of life skills-based education in India and UK. The importance of life skills-based education as part of the school curriculum and the teaching of life skills in the classroom has been discussed that life skills-based education has a positive role when it is taught as a curriculum and how to apply life skills-based education to classroom setting with easy activities. In the last, the historical background of life skills-based education is briefly described.

Keywords: Life skills, Skills-based Education, School, Curriculum.

تمہید

CC BY

مغربی ممالک میں جنسی تعلیم کو "زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم" (LSBE)[1] پروگرام کے تحت نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔ گو وہاں پر بھی اس جنسی تعلیم کو نصاب کا حصہ بنانے میں اختلاف موجود ہے، البتہ وہاں پر اس تعلیم کے کیا اثرات اور نتائج مرتب ہوئے ہیں؟ اسے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ مغربی اور مشرقی معاشرے کا فرق اور اسلامی تعلیمات ہمیں ضرور ملحوظ رکھنی ہوں گی۔ ترقی پسند دنیا میں بھی رائے منقسم ہے کچھ لوگ جنسی تعلیم کو نصاب تعلیم میں شامل کرنے کے حق میں ہیں ۔جب کہ دوسرے اسے ایک فطری عمل سمجھتے ہیں جو انسان وقت کے ساتھ خود سیکھتا ہے۔ ویلج شادآباد آرگنائزیشن (VSO)[2] نامی ادارے کی کوششوں سے پاکستان کے دیہی علاقوں کے اسکولوں میں جنسی تعلیم دی جارہی ہے۔ یہ آرگنائزیشن اور اس طرح کی دوسری این جی اوز کافی عرصے سے بچوں کے حقوق پر کام کر رہی ہیں۔[3] سندھ کے سیکنڈری اسکولوں میں "زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم" (LSBE) کے نام سے تعلیمی نصاب مرتب کیا گیا ہے جس میں بچوں کو جنسی تعلیم سے آگاہی کے نام پر انتہائی "قابل اعتراض" مواد شامل کیا گیا ہے۔[4]

زندگی کی مہارتوں کی تعریف:(Definition of Life Skills)

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کی تعریف جاننے کے لئے ہمیں زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کے بارے میں جاننا پڑے گا کہ زندگی کی مہارتیں (Life Skills) کیا ہیں؟ زندگی کی مہارتوں کو سکھانے والی تعلیم ہی دراصل زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کہلاتی ہے۔ زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی مغرب میں مختلف تعریفات کی گئی ہیں ۔یونیسیف (UNICEF)[5] زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی تعریف اس طرح سے کرتا ہے:

> According to UNICEF, Life Skills are a behavior change or behavior development approach designed to address balance of three areas: Attitude, Knowledge, Skills.[6]
>
> یونیسیف کے مطابق زندگی کی مہارتیں (Life Skills) رویے میں تبدیلی یا رویے کی ترقی کے نقطہ ہائے نظر ہیں جو تین شعبوں میں توازن لانے کے لیے بنائی گئی ہیں۔
>
> علم، توجہ، مہارت

الزبتھ برنز (Elizabeth Burns) اپنے آرٹیکل Life Skills Training Objectives میں زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کو یوں واضح کرتی ہے:

Life skills training equips people with the social and interpersonal skills that enable them to cope with the demands of everyday life.[7]

زندگی کی مہارتوں کی تربیت لوگوں کو سماجی اور باہمی تعلق کی مہارتوں کے ساتھ آراستہ کرتی ہے جو انہیں روزمرہ کی زندگی کے تقاضوں سے نمٹنے کے قابل بناتی ہیں۔

یونیسیف (UNICEF) کے ایک کتابچہ Life Skills For Young Ugandans میں زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی اس طرح سے وضاحت کی گئی ہے:

Human beings are a complex mixture of knowledge, skills, attitudes and behavior. People constantly interact with other people, with their inner selves and with the environment as a whole. Thus, as children grow up into adolescence and adulthood, they need to acquire the knowledge, skills and attitudes that will enable them to handle themselves and their environment successfully. Traditional education attempted to address this holistic view of human personality through the informal education system. The formal education system, on the other hand, has tended to prioritize knowledge at the expense of other aspects of our personalities, believing that an increase in knowledge will automatically lead to positive changes in attitudes and behaviors.[8]

انسان علم، مہارتوں، رویے اور کردار کا ایک پیچیدہ مرکب ہے۔ لوگ مسلسل دوسرے لوگوں کے ساتھ اندرونی طور پر اور ماحول کے ساتھ مجموعی طور پر آپس میں معاملات کرتے ہیں۔ پس جب بچے نوجوانی اور جوانی کی طرف بڑھتے ہیں تو انہیں علم، مہارتوں اور رویوں کو حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو انہیں خود کو اور اپنے ماحول کو کامیابی سے سمجھنے اور نمٹنے میں مدد دیتی ہے۔ روایتی تعلیم نے غیر رسمی تعلیم کے نظام کے ذریعہ انسانی شخصیت کے اس مجموعی نقطہ نظر کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ دوسری طرف رسمی تعلیمی نظام نے ہماری ذاتیات کے دوسرے پہلوؤں کی قیمت پر علم کو ترجیح دی ہے، یہ یقین کرتے ہوئے کہ علم میں اضافہ خود بخود کردار اور رویوں میں مثبت تبدیلیوں کا باعث بن جائے گا۔ ایڈورڈ ڈی بونو (Edward de Bono) نے زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کو اس طرح بیان کیا ہے:

Those skills needed by an individual to operate effectively in society in an active and constructive way. [9]

وہ مہارتیں جو ایک فرد کے معاشرے میں فعال اور تخلیقی انداز میں میں کام کرنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ ٹے کاڈے (TACADE) نے زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کو یوں بیان کیا ہے:

> Personal and social skills required for young people to function confidently and competently with themselves, with other people, and with the wider community.[10]
>
> نوجوانوں کو ذاتی اور سماجی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنے آپ سے، دوسرے لوگوں سے، وسیع برادری سے خود اعتمادی اور مہارت کے ساتھ معاملات کر سکیں۔

عالمی ادارہ صحت (WHO)[11] زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کی تعریف اس طرح سے کرتا ہے:

WHO defines life skills as the abilities for adaptive and positive behavior that enable individuals to deal effectively with the demands and challenges of everyday life. [12]

عالمی ادارہ صحت (WHO) زندگی کی مہارتوں کی تعریف یوں کرتا ہے کہ حالات سے مطابقت اختیار کر لینے والی اور صحیح کردار کی صلاحیتیں جو افراد کو روزمرہ زندگی کے مطالبات اور مقابلے سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے قابل بناتی ہیں۔ زندگی کی مہارتیں نہ صرف کالج میں مضامین کے انتخاب میں بلکہ مستقبل میں اپنے آجر (employer) کو متاثر کرنے کے لیے بھی اہم ہیں۔ زندگی کی مہارتیں بچوں کے لئے ترقیاتی ترقی کے لئے اہم اوزار فراہم کرتی ہیں، جیسے آزاد سوچ، معاشرے میں کس طرح کردار ادا کرنا، نئے دوست بنانا، اور اس صورت حال میں عمل کرنے میں مدد کرنا جہاں ان کے والدین یا اساتذہ ان کی مدد یا مداخلت کرنے کے لئے قریب موجود نہ ہوں۔ (مثال کے طور پر بیوقوفانہ یا ذاتی عدم تحفظ اور خدشات کے ساتھ نمٹنا)۔ بنیادی مہارتوں اور بنیادی ذہانت کے برعکس، معاملات کو بجا لانا اور فیصلہ سازی کی مہارتیں پیدائشی نہیں ہوتیں بلکہ سیکھی جاتی ہیں۔[13] اسی طرح وکی پیڈیا میں زندگی کی مہارتوں (Life Skills) کے بارے میں یوں وضاحت کی گئی ہے: زندگی کی مہارتیں سماجی نفسیاتی صلاحیتیں ہیں جو ایک فرد کو حالات کے مطابق تبدیل ہونے والا اور مثبت کردار پیدا کرنے کے قابل بناتی ہیں تاکہ وہ روزمرہ کے مسائل اور مطالبات سے موثر طریقے سے نمٹ سکے۔ زندگی کی مہارتوں کی ترقی پوری زندگی کا طویل عمل ہے جو ابتدائی بچپن میں شروع ہوتا ہے اور پوری زندگی جاری رہتا ہے۔ یہ مہارتیں دو طرح کی ہوتی ہیں:

1- نفسیاتی (Psycho)

یہ وہ مہارتیں ہیں جو بنیادی طور پر ذہنی افعال اور عمل کے ساتھ نمٹنے کے لئے ہیں، جیسے مسئلہ کو حل کرنے کی مہارت۔

2- سماجی (Social)

یہ وہ مہارتیں ہیں جو کسی فرد کا اپنے ساتھ، دوسروں کے ساتھ اور ماحول کے ساتھ باہمی عمل سے تعلق رکھتی ہیں۔[14]

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم کی تعریف: (Definition of Life Skills-Based Education)

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کی وکی پیڈیا میں کچھ اس طرح سے وضاحت کی گئی ہے:

Life skills-based education (LSBE) is a form of education that focuses on cultivating personal life skills such as self-reflection, critical thinking, problem solving and interpersonal skills. LSBE aims to help children reach their full personal potentials and to prepare them for the challenges of everyday life.[15]

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) ایسی تعلیم ہے جس کا مقصد ذاتی زندگی کی مہارتوں جیسے خود شناسی، تنقیدی سوچ، مسئلہ کو حل کرنا اور باہمی مہارتوں پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ ایل ایس بی ای کا مقصد بچوں کو اپنی ذاتی صلاحیتوں تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کرنا اور انہیں زندگی کے روزمرہ کے مقابلے کے لئے تیار کرنا ہے۔

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کی ضرورت واہمیت

زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کی اہمیت اور ہمارے تعلیمی نصاب میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم دینے کے فوائد کو جاننا بہت ضروری ہے۔ اس کو سمجھنے کے بعد ہی طلبا معاشرتی، جذباتی اور سوچنے کی مہارتوں کی ترقی کو جان کر نہ صرف ایک باوقار اور متحرک شہری بن سکیں گے بلکہ مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ ایک اچھی اور معیاری زندگی بسر کر سکیں گے۔ ذیل میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم کی اہمیت کو بیان کیا جاتا ہے۔ راوندرا پرجاپتی اور دیگر مصنفین (Ravindra Prajapati et al.) اپنے آرٹیکل Significance Of Life Skills Education میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کی اہمیت کو اس طرح بیان کرتے ہیں: جوانی ایک ایسا دور ہے جس میں عقلی، جسمانی، معاشرتی، جذباتی اور تمام صلاحیتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں، لیکن بد قسمتی سے زیادہ تر نوجوان مختلف وجوہات کی بناء پر اپنی صلاحیتوں کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے سے قاصر ہیں۔ متعدد ابھرتے ہوئے مسائل جیسا کہ گلوبل وارمنگ، قحط، غربت، خودکشی کے ساتھ ساتھ شراب نوشی، منشیات کی زیادتی، جنسی زیادتی وغیرہ جیسے دوسرے مسائل بڑی حد تک ان پر اور دوسروں پر بھی نقصان دہ اثر ڈالتے ہیں۔ تعلیم یافتہ طبقے کے لئے کمر توڑ مقابلہ بازی، بے روزگاری، ملازمت کی حفاظت کا فقدان وغیرہ جیسے کچھ اہم خدشات ہیں اور اس کے نتیجے میں وہ پاگل دوڑ (mad race) میں پھنس جاتے ہیں۔ اس نئے چیلنج کے لئے معاشرتی طور پر ذمہ دار نظام تعلیم کے ذریعے فوری اور موثر ردعمل کی ضرورت ہے۔ تعلیم ضروری ہے، لیکن ایسی تعلیم زیادہ ضروری ہے جو بہتر زندگی گزارنے کے لئے معاون ہو۔ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم کام اور صلاحیتوں کے مابین فاصلے کو ختم کرتی ہے۔ اس سے موجودہ معاشرے کی ضروریات اور تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے کسی فرد کی قابلیت کو تقویت ملتی ہے اور مطلوبہ رویے کو عملی شکل دینے کے لئے مذکورہ بالا امور سے نمٹنے میں مدد ملتی ہے۔ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم کے ذریعے اور زندگی کی مہارتوں کی تربیت فراہم کرنے سے نوجوانوں کو زندگی میں مشکلات پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔[16]

ہندوستان میں زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم

سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (CBSE)[17] ہندوستان نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ تعلیم کے ساتھ شریک تعلیمی شعبوں کو بھی ترقی دینا ضروری ہے، اور اسی وجہ سے، اس نے اپنے نصاب میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کو اہم قرار دیا ہے۔ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ زندگی کی مہارتوں کی تعلیم بنیادی کام اور صلاحیتوں کے مابین فاصلے کو ختم کرتی ہے۔ موجودہ معاشرے کی ضروریات اور مطالبات کو پورا کرنے کے لئے یہ (تعلیم) فرد کی صلاحیت کو تقویت دیتی ہے۔ پس موزوں اور متعلقہ زندگی کی مہارتوں سے متعلق تعلیم مذکورہ بالا عوامل سے نمٹنے اور مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔[18]

اسکول کے نصاب کے حصے کے طور پر زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کی اہمیت

اسکول میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم (LSBE) کا سب سے عملی طریقہ یہ ہے کہ انہیں سبق کے منصوبوں میں شامل کیا جائے کہ اس میں تمام کا فائدہ اور سب کی جیت ہے۔ تعلیم کے میدان میں وقت کے ایک نئے مظہر کی پیدائش ہوئی جسے زندگی کی مہارتیں (Life Skills) کہتے ہیں، جس کا تجربہ ہم اپنے دور میں تعلیم حاصل کرتے وقت نہیں کرتے تھے۔ یہ مظہر راہ توڑنے

والا(Path Breaking) ہے اور یقیناً انقلابی ہے۔ اس سے ہمارے بچوں کو تعلیم دینے کے طریقے بدل جاتے ہیں اور یہ ترقی اور سیکھنے کا ایک جامع طریقہ ہو سکتا ہے۔ ہندوستان میں موجودہ تعلیم زندگی کی مہارتوں کو قبول کرنے اور اسے نصاب میں اپنانے کے لئے مہربان نہیں رہی ہے اور نہ ہی بہت سارے اسکول درس کے نئے انداز میں ڈھل رہے ہیں۔ تو نیا طریقہ کیا ہے؟ یہ کون سا راستہ توڑنے والا (Path Breaking) نظام تعلیم ہے؟ یہ سبق کے منصوبوں کو بچوں کے لئے کس طرح زیادہ دلچسپ بنائے گا اور انہیں اسکول جانے کا خواہاں کرے گا؟ یہ سب اس بات کی نشاندہی کے ساتھ شروع ہوتا ہے کہ آپ اپنے بچوں کو زندگی کی کیا مہارتیں سکھانا چاہتے ہیں۔ یہ بات چیت کرنے کی مہارت ہے، ملازمت، والدین کی مہارت، تنظیمی صلاحیتیں، تنازعات کا انتظام، تناؤ کا انتظام، پروجیکٹ مینجمنٹ، مالی جانکاری، مسئلہ حل کرنے اور بہت کچھ اس کے علاوہ ہے۔ زندگی کی ایسی کون سی صلاحیتیں ہیں جو آپ چاہتے ہیں کہ جب آپ کے بچے اسکول چھوڑ کر بیرونی دنیا میں فارغ التحصیل ہوں تو ان کے ذریعے آپ کے بچے مستقبل کے لئے تیار رہیں۔ آخر میں، ہم یہ نتیجہ اخذ کرسکتے ہیں کہ زندگی کی مہارتیں سیکھنے اور حاصل کرنے کے لئے ناگزیر ہیں۔ جتنا جلد ہم یہ کریں گے، ہمارے بچے اتنے ہی بہتر تیار ہوں گے۔ میرا پختہ یقین ہے کہ یہ اسکول میں سیکھا جاسکتا ہے۔ اسکول میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم کا سب سے عملی طریقہ یہ ہے کہ انہیں سبق کے منصوبوں میں شامل کیا جائے تاکہ یہ سب کے لئے جیت بنے۔[19]

کلاس روم میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم دینا

کلاس روم میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم فراہم کرنے کے حوالے سے راوندرا پرجاپتی اور دیگر مصنفین (Ravindra Prajapati et al.) نے اپنے آرٹیکل Significance of Life Skills Education میں درج ذیل اہم نکات بیان کیے ہیں: کلاس روم میں زندگی کی مہارتوں کی تعلیم فراہم کرنے پر محتاط انداز میں تحقیق کی گئی ہے۔ اب یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ جب اسے نصاب کے حصے کے طور پر پڑھایا جاتا ہے تو اس کا مثبت نتیجہ نکلتا ہے۔ ماضی میں کی جانے والی کئی تحقیقات ایسی ہیں جو کہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ زندگی کی مہارتوں کو ایک تربیتی پروگرام اور ایک نمونے کے طور پر جو کہ نوجوانوں کی بہترین جسمانی صحت سے متعلق ہو کو شامل کیا جائے۔ پس، مندرجہ ذیل حصے میں محققین نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ کس طرح آسان سرگرمیوں کی مدد سے زندگی کی مہارتوں کی تعلیم کو کلاس روم سیٹنگ میں لاگو کیا جاسکتا ہے۔ طلباء میں زندگی کی مہارتوں کو بڑھانے کے لئے استعمال کی جانے والی مختلف سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

1-کلاس روم کی گفتگو(Discussions)

ایک ایسی سرگرمی، جس سے طلبہ کو مسائل حل کرنا سیکھنے اور ایک دوسرے کی طرف رجوع کرنے کی مشق کرنے کے مواقع مہیا ہوتے ہیں۔ یہ طلباء کو اپنے موضوع کے بارے میں اپنی فہم کو گہرا کرنے اور اس سے اپنا ذاتی نوعیت کا تعلق بنانے کے اہل بناتی ہے۔

2- تخلیقی سوچ بڑھانا

اس سے طلباء کو تیز اور بے ساختہ خیالات پیدا کرنے کی سہولت ملتی ہے۔ طلباء کو اپنے تخیل کا استعمال کرنے، دائرے سے باہر سوچنے اور اچھی گفتگو کے آغاز میں مدد ملتی ہے کیونکہ کلاس تخلیقی انداز میں خیالات پیدا کر سکتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہر خیال کے فائدے اور نقصانات کا اندازہ کیا جا سکے یا کچھ معیارات کے مطابق نظریات کی درجہ بندی کی جا سکے۔

3-کردار ادا کرنا

ایک دلچسپ تفریحی سرگرمی ہونے کے ساتھ ساتھ، فعال ہونے اور حصہ لینے کے لئے اس میں پوری جماعت شامل ہے۔ مہارت کی مشق کرنے کے لئے بھی یہ ایک بہترین حکمت عملی فراہم کرتا ہے۔ تجربہ کرنا کہ کس طرح حقیقی زندگی میں کوئی ممکنہ صورتحال کو سنبھال سکتا ہے۔ دوسروں کے لئے ہمدردی میں اضافہ اور ان کے نقطہ نظر اور اپنے احساسات میں بصیرت کو بڑھا سکتا ہے۔

4-گروپس تشکیل دینا

وقت محدود ہونے پر گروپس تشکیل دینا مددگار ثابت ہوتے ہیں کیونکہ یہ طلبا کی ان پٹ (input) کو زیادہ سے زیادہ کرتا ہے۔ اس سے طلباء کو باہمی تعامل کرنے اور ایک دوسرے کو بہتر طور پر جاننے کا موقع ملتا ہے، جس سے ایک طرح سے جماعت کی تعمیر (Team Building) اور اجتماعیت کے کام (Team Work) میں اضافہ ہوتا ہے۔

5-تعلیمی کھیل اور نقش نگاری

اس سے پھرتی سے سیکھنے، بھرپور گفتگو اور تفریح کو فروغ ملتا ہے کیونکہ شرکاء اپنے نکات کو ثابت کرنے یا پوائنٹس حاصل کرنے کے لئے سخت محنت کرتے ہیں۔ ان کے لئے علم، رویوں، اور مہارت کے مشترکہ استعمال کی ضرورت ہوتی ہے اور طلبا کو نسبتاً محفوظ ماحول میں مفروضوں اور صلاحیتوں کی جانچ کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔

6-صورتحال اور کیس اسٹڈیز کا تجزیہ کرنا

اس سے دریافت کرنے، چیلنجز اور الجھاؤ کے محفوظ حل کی جانچ کرنے اور تجزیہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ گروپوں میں مل کر کام کرنے، آئیڈیاز کا اشتراک کرنے، نئی بات کے سیکھنے اور بصیرت فراہم کرنے کے مواقع فراہم کرنے اور بعض اوقات چیزوں کو مختلف انداز سے دیکھنے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ کیس اسٹڈیز سوچ و مباحثہ کے لئے طاقتور عمل انگیز کی طرح ہیں۔ سوچ کے اس عمل میں شامل ہونے سے طلباء اپنی تنقیدی سوچ اور فیصلہ سازی کی مہارت کو بہتر بناتے ہیں۔ اس سے خطرات یا کسی بھی چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور اس سے نمٹنے کے طریقے تلاش کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔

7-کہانی سنانا

کہانی سنانا طلباء کو مقامی مسائل کے بارے میں سوچنے، تنقیدی سوچ کی مہارت اور کہانیاں لکھنے کے لئے تخلیقی صلاحیتوں کے پیدا کرنے یا کہانیاں سنانے کے لئے بات چیت کرنے میں مددگار ہو سکتا ہے۔ کہانی سنانا، خود کو تشبیہ دینے یا موازنہ کرنے اور صحت مند حل تلاش کرنے میں معاون ہے۔ یہ توجہ، مرکوزیت اور سننے کی مہارت کو بڑھاتا ہے اور صبر اور برداشت کو بھی فروغ دیتا ہے۔

8-مباحثے (Debates)

اس سے کسی خاص مسئلے کو گہرائی اور تخلیقی انداز میں حل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ بڑے مسائل اپنے آپ بہتر طور پر حل ہوتے ہیں۔ طلبا بحث کرسکتے ہیں، مثلا کیا کسی معاشرے میں عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی پر پابندی لگانی چاہئے۔ اس سے طلباء کو ایسی پوزیشن کا دفاع کرنے کی اجازت ملتی ہے جس کا ان کے لئے بہت سروکار ہوسکتا ہے۔ یہ بہترین سوچنے کی مہارت پر عمل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔[20]

زندگی کی مہارت کی ضرورت کیسے ہے؟

یہ ہر ایک (بچوں سے لے کر بڑوں تک) کے لئے ضروری ہے، جو کیریئر میں سب سے زیادہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں اور معیاری ذاتی زندگی تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر یہ مہارتیں اسکول کی عمر سے ہی دی جائیں گی، تو اس کا اثر اس وقت دیکھنے کو ملے گا جب فرد اپنے کیریئر کے انتخاب اور اس کے مطابق کورسز کے انتخاب سے متعلق فیصلے کرنے کے لئے تیار ہو، یہ پیشہ ور ہو یا نہ ہو۔ بعض اوقات ہم متذبذب حالات سے دوچار ہوجاتے ہیں اور جوابات ڈھونڈنا صبر آزما کام بن جاتے ہیں۔ اس طرح کے مشکل حالات میں، زندگی کی مہارت اس خلا کو دور کرنے میں معاون ہے۔[21]

برطانیہ کے بے نارڈز پرائمری اسکول میں دوران تعلیم زندگی کی مہارتوں کی پالیسی کا مطالعہ

یہاں پر برطانیہ کے بے نارڈز پرائمری اسکول کی تعلیم کے دوران زندگی کی مہارتوں کی پالیسی (Life Skills Policy) کو بیان کرنا مقصود ہے جو انہوں نے PSHCE[22] کے تحت اپنی ویب سائٹ پر بیان کی ہے۔ اس سے ہم ان کے کام کرنے کا اندازاور پڑھانے کا طریقہ جان سکیں گے۔ (PSHCE برطانیہ اور آئر لینڈ میں پڑھایا جانے والا زندگی کی مہارتوں پر مبنی وہ نصاب ہے جس کے ذریعے بچوں کو صحت مند اور محفوظ رکھنے، زندگی اور کام کے لئے تیار کرنے کے لئے بچوں میں خصوصیات اور زندگی گزارنے کی مہارتیں پیدا کی جاتی ہیں۔) PSHCE کے تحت وہ زندگی کی مہارتوں کی پالیسی (Life Skills Policy) کو یوں بیان کرتے ہیں:

درس وتدریس کا انداز

(بے نارڈز پرائمری اسکول کی انتظامیہ کے بقول) ہم درس وتدریس کے مختلف اسلوب کا استعمال کرتے ہیں۔ ہم بحث ومباحثہ، تفتیش اور مسئلے کو حل کرنے کی سرگرمیوں میں بچوں کو شامل کرکے مستعدی سے سیکھنے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچوں کو متعدد عملی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیتے ہیں جو فعال شہریت کو فروغ دیتے ہیں، جیسے چیریٹی فنڈ ریزنگ، اسکول کے خصوصی پروگراموں کی منصوبہ بندی جیسے اسمبلی یا اوپن ایئر انتظامات، یا اپنے آپ سے کم خوش قسمت دوسرے افراد یا گروہوں کی کسی سرگرمی میں ان کی مدد کرنا۔ ہم کلاسوں کو اس طرح منظم کرتے ہیں کہ طلبہ تنازعات کو حل کرنے یا اسکولوں کے ضابطہ اخلاق سے منسلک رویوں کے متفقہ کلاس روم کے قواعد طے کرنے کے لئے بحث میں حصہ لینے کے اہل ہوسکتے ہیں۔ ہم بچوں کو آنے والے مقررین، جیسے ہیلتھ ورکرز، پولیس، اور مقامی چرچ کے نمائندوں کو سننے کا موقع فراہم کرتے ہیں، جن کو ہم اسکول میں مدعو کرتے ہیں کہ وہ ایک مثبت اور مددگار مقامی برادری کی تشکیل میں ان کے کردار کے بارے میں بات کریں۔ تعلقات اور احساسات کے شعبوں پر تبادلہ خیال / توجہ مرکوز کرنے، اعتماد پیدا کرنے اور خود اعتمادی میں بہتری لانے کے لئے ہر طبقہ ہفتہ وار سرکل ٹائم سیشن میں حصہ لیتا ہے۔

PSHCE نصاب کی منصوبہ بندی

ہم مختلف طریقوں سے ذاتی، سماجی، صحت اور شہریت سکھاتے ہیں، مثلاً، منشیات کی تعلیم۔ ہم PSHCE کو ایک الگ مضمون کے طور پر پڑھاتے ہیں۔ کچھ وقت جب ہم PSHCE کو دوسرے مضامین کے ذریعہ متعارف کرواتے ہیں، جیسے جغرافیہ میں مقامی ماحولیاتی امور کے بارے میں تعلیم دیتے وقت، ہم طلبا کو یہ جاننے کا موقع فراہم کرتے ہیں کہ مقامی پارکوں کی بحالی اور دیکھ بھال کا ذمہ دار کون ہے۔ چونکہ دینی تعلیم کے نتائج اور PSHCE کے مقاصد کے مابین بہت زیادہ مشترکات موجود ہیں، لہذا ہم PSHCE کی کافی مقدار کو دینی تعلیم کے اسباق میں پڑھاتے ہیں۔ ہم سرگرمیوں اور پورے اسکول کے پروگراموں کے ذریعہ PSHCE کی بڑھوتری کرتے ہیں، جیسے اسکول کے معاملات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے ہر کلاس کے اسکول کونسل کے نمائندے باقاعدگی سے ملتے ہیں۔

فاؤنڈیشن اسٹیج

ہم PSHCE کو سال کے دوران زیر عنوان موضوعی کام کے لازمی حصے کے طور پر استقبالیہ کلاسوں میں پڑھاتے ہیں۔ چونکہ استقبالیہ کلاس نصاب کا ایک حصہ ہے، لہذا ہم بچوں کے کام کے PSHCE پہلو ابتدائی سیکھنے کے اہداف (ELGs)[23] میں طے شدہ مقاصد سے منسلک کرتے ہیں۔ PSHCE میں ہماری تعلیم ELGs میں طے شدہ بچے کی ذاتی، جذباتی اور معاشرتی نشوونما کے مقصد سے مماثل ہے۔

خصوصی ضروریات والے بچوں کو PSHCE کی تعلیم دینا

ہم PSHCE سب بچوں کو ان کی قابلیت سے قطع نظر سکھاتے ہیں۔ ہمارے اساتذہ سیکھنے میں مشکلات والے بچوں کی انفرادی ضروریات کے مطابق سیکھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ جب PSHCE کی تعلیم دیتے ہیں تو ہم ان کے ون پیج پروفائلز میں بچوں کے لئے طے کردہ اہداف کو دھیان میں رکھتے ہیں۔

تشخیص اور ریکارڈنگ

اساتذہ PSHCE میں بچوں کے کام کا اندازہ غیر رسمی فیصلوں کے ذریعے کرتے ہیں کیونکہ وہ اسباق کے دوران ان کا مشاہدہ کرتے ہیں اور سبق کے مخصوص سیکھنے کے مقاصد سے ان کے کام کا باضابطہ اندازہ کرتے ہیں۔ ہمیں شاگردوں سے واضح توقعات ہیں کہ شاگرد ہر اہم مرحلے کے آخر میں کیا جانیں گے، سمجھیں گے اور ان کے قابل ہوں گے تاکہ یہ یقینی بنائیں کہ وہ اپنی تعلیم کے اگلے مرحلے کے لئے تیار ہیں۔

وسائل

ہم ہر کلاس روم میں PSHCE کے وسائل رکھتے ہیں۔ ہمارے پاس لائبریری میں اضافی وسائل ہیں۔ ہمارا PSHCE کوآرڈینیٹر حساس امور کی تعلیم کے لئے حوالہ جاتی مواد کا انتخاب کرتا ہے۔

نگرانی اور جائزہ

PSHCE کو آرڈینیٹر اور ہیڈ ٹیچر بچوں کے کام کے معیار اور پڑھانے کے معیار کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔ کو آرڈینیٹر PSHCE کی تعلیم میں، انہیں اس مضمون میں موجودہ پیشرفت کے بارے میں معلومات دے کر اور اسکول میں اس مضمون کے لئے اسٹریٹجک لیڈ اور سمت فراہم کرکے رفقاء کی مدد کرتا ہے۔[24]

خلاصہ بحث

زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کی تاریخ کے حوالے سے وکی پیڈیا میں اس طرح سے وضاحت کی گئی ہے: زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کی دنیا کے بہت سے حصوں میں بچوں کی نشوونما اور صحت کے فروغ میں مدد دینے کی ایک طویل تاریخ ہے۔ 1986ء میں صحت کے فروغ کے لئے اوٹاوا چارٹر (OCHP)[25] نے صحت کے بہتر انتخاب کے سلسلے میں زندگی کی مہارتوں کو تسلیم کیا۔ 1989ء میں بچوں کے حقوق پر کنونشن (CRC)[26] نے زندگی کی مہارتوں کو تعلیم سے یہ کہتے ہوئے جوڑا کہ تعلیم کو بچوں کی مکمل صلاحیتوں کی نشوونما کی طرف موڑنا چاہئے۔ 1990ء میں تعلیم سب کیلئے پر جومٹین ڈیکلیریشن (JDEA)[27] نے اس وژن کو آگے بڑھایا اور زندگی کی مہارتوں کو بقا، صلاحیت کی نشوونما اور معیار زندگی کے لئے سیکھنے کے ضروری آلات میں شامل کیا۔ 2000ء میں ڈاکار ورلڈ ایجوکیشن کانفرنس (DWEC)[28] نے یہ مؤقف اختیار کیا کہ تمام نوجوانوں اور بڑوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ فائدہ حاصل کریں "ایسی تعلیم سے جس میں جاننا، کرنا، ایک ساتھ رہنا اور ہونا شامل ہے"، اور EFA کے چھ اہداف میں سے دو میں زندگی کی مہارتوں کو شامل کیا گیا۔ نوجوانوں کی نشوونما، بچوں کے مختلف مسائل اور موضوعاتی ردعمل کو حل کرنے کے لئے زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کو اب ایک طریقہ کار کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، جیسا کہ درج ذیل رپورٹس مثلاً،

UNGASS on HIV/AIDS (2001), UNGASS on Children (2002), World Youth Report (2003), World Program for Human Rights Education (2004), UN Decade on Education for Sustainable Development (2005), UN Secretary General's Study on Violence Against Children (2006), 51st Commission on the Status of Women (2007), and the World Development Report (2007)

میں بیان کیا گیا۔ متوقع سیکھنے کے نتائج میں علم، اقدار، رویوں اور مہارت کا ایک مجموعہ شامل ہوتا ہے جس میں ان مہارتوں پر ایک خاص زور دیا جاتا ہے جو تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے، اپنی ذات کی دیکھ بھال، مواصلات اور انٹر پرسنل اہلیتوں (Inter-Personal Skills) سے متعلق ہوتا ہے۔[29] زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (LSBE) کا تصور اپنے اندر کافی وسعت لیے ہوئے ہے، اس میں زندگی کی تقریباً تمام مہارتوں کا احاطہ کیا جاسکتا ہے۔ اسے صرف جنسی تعلیم تک محدود کرنا غلط ہوگا۔ جس کا اندازہ اس آرٹیکل سے لگایا جاسکتا ہے۔

References

[1] Life Skills-Based Education.

[2] Village Shadabad Organization.
[3] Wikiwand," Accessed October 23, 2019, https://www.wikiwand.com/ur/%D8%AC%D9%86%D8%B3%DB%8C_%D8%AA%D8%B9%D9%84%DB%8C%D9%85.
[4] Fareeda Yasmin Accessed, 2011, http://nasiknewspublisher.blogspot.com/2011/03/blog-post_23.html.
[5] United Nations International Children's Emergency Fund.
[6] Ravindra Prajapati, Bosky Sharma, and Dharmendra Sharma, "Significance of Life Skills Education," *Contemporary Issues in Education Research (CIER) 10*, no. 1 (December 22, 2016):
1–6, https://doi.org/10.19030/cier.v10i1.9875.
[7] Elizabeth Burns, "Life Skills Training Objectives," The Classroom | Empowering Students in Their College Journey, Accessed October 12, 2019, https://www.theclassroom.com/life-skills-training-objectives-8332388.html.
[8] What Are the Benefits of Life Skills Education? (UNICEF Report), Accessed October 12, 2019, https://www.google.com.pk/search?lei=3sjbW7aEK8KZlwTimLEg&q=importance%20of%20life%20skills%20education&ved=0ahUKEwj1ruCu5rTeAhUJ2BoKHWXiAmsQ s KwBCAsoAg&biw=1366&bih=608#
[9] KwBCAsoAg&biw=1366&bih=608#
[10] (UNICEF Report), Accessed October 12, 2019, https://www.google.com.pk/search?lei=3sjbW7aEK8KZlwTimLEg&q=importance%20of%20life%20skills%20education&ved=0ahUKEwj1ruCu5rTeAhUJ2BoKHWXiAmsQ
[11] World Health Organization (WHO).
[12] Prajapati, Sharma, and Sharma, *"Significance of Life Skills Education."*
[13] learning-liftoff-staff, "The Importance of Life Skills-Based Education," *Learning Liftoff* (blog), May 14, 2018, https://www.learningliftoff.com/the-importance-of-life-skills-based-education/.
[14] WikiEducator, "Introduction to Life Skills Education - WikiEducator," Accessed October 12, 2019,
https://wikieducator.org/Introduction_to_life_skills_education.
[15] Wikipedia, "Life Skills-Based Education," in *Wikipedia*, September 17, 2019, https://en.wikipedia.org/w/index.php?title=Life_skillsbased_education&oldid=916203038.
[16] Prajapati, Sharma, and Sharma, "Significance Of Life Skills Education."
[17] Central Board of Secondary Education, India.
[18] Prajapati, Sharma, and Sharma, "Significance Of Life Skills Education."
[19] Sunaina Gera, "The Importance Of Life Skills As Part Of The School Curriculum - BW Education," accessed October 12, 2019, http://bweducation.businessworld.in/article/The-Importance-Of-Life-Skills-As-Part-Of-The-School-Curriculum/13-06-2018-151863/.
[20] Prajapati, Sharma, and Sharma, *"Significance of Life Skills Education."*
[21] WikiEducator," Accessed October 12, 2019,
https://wikieducator.org/Introduction_to_life_skills_education.
[22] Personal, Social Health and Citizenship Education.
[23] Early Learning Goals.

[24] Primary School Baynards British, "Life Skills Policy," Accessed October 12, 2019, http://www.baynards.essex.sch.uk/index.php/school-policies/life-skills.
[25] Ottawa Charter for Health Promotion.
[26] Convention on the Rights of the Child.
[27] Jomtien Declaration on Education for All.
[28] Dakar World Education Conference.
[29] Wikipedia, "Life Skills-Based Education," in *Wikipedia,* September 17, 2019, https://en.wikipedia.org/w/index.php?title=Life_skillsbased_education&oldid=916203038.